سوال

(340) شادی کے دن گاؤں سے لوگوں کو گانے کے لیے بلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی کا سلسلہ درج ذیل خرافات کو سمیٹے ہوئے ہے پہلے شادی کے دن مقرر کرنے کے لئے گاؤں بلوایا جاتا ہے۔ دن مقرر ہوتے ہیں۔ پھر شادی کی مقررہ تاریخ سے قبل شادی والے گاؤں میں گانے کے لئے بلاتے ہیں۔ عزیز واقارب دیگر لوگ خصوصاً خواتین شادی والے گھر جا کر گانا گاتے ہیں۔ پھر دولہا کی دوستی شروع ہوتی ہے۔ پھر اسی طرح دعوت دی جاتی ہے کہ اس دوست کی چورائی کے نام سے خرافات شروع ہوتی ہے جتنے دوست ہوئے اتنے ہی دن وہ لوگ کچھ کھانا یا مٹھائی لے کر جائیں گے۔ مرد حضرات مع دولہا و دوست ایک دوسرے کو کچھ کھلا کر باقی لوگ پھر کھائیں گے۔ پھر حجام سب سے پیسے لے گا۔ پھر مختلف رسومات کے بعد شادی والے مقررہ دن سے دو دن پہلے دلہن کے گھر کپڑے وغیرہ لے کر دلہن کے سر کے چند بال کھول دیں گے۔ جسے ینڈھی کہتے ہیں۔ پھر شادی کے بعد ایک تیسرے نام کی رسم ہے۔ دولہا سسرال میں دوستوں کے ساتھ آئے گا۔ پھر دلہن کے گھر سے گاؤں کی عورتیں دولہا کے گھر آئیں گی جسے تیجا یا تیسر کہتے ہیں۔ ان باتوں سے بھی لوگ باز نہیں آتے۔ اس مضمون پر پوری بحث فرما کر جواب مرحمت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیش نظر شادی بیاہ میں سادگی اختیار کرنی چاہیے بے جا رسومات وخرافات سے بچاؤ ضروری ہے۔ غور فرمائیے۔ مدینة الرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف جیسے جلیل القدر صحابی کا نکاح ہوتا ہے لیکن مدینہ میں موجود سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع نہیں ہوپاتی۔ صحیح البخاری کتاب النکاح باب کیف یدعی المزوج (5155)(2049) مسلم (349) المشکاة (3210)

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

« نہی عن اضاعة المال » صحیح البخاری کتاب الاستقراض باب ماینھی عن اضاعة المال (2408) صحیح مسلم کتاب لاقضیة باب النھی عن کثرة المسائل ......(٤٤٨١ الی ٤٤٨٦)

یعنی ''آپ نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے۔''

ظاہر ہے کہ مال کے ضیاع کا بڑا ذریعہ اسی قسم کی خرافات کا ارتکاب کرنا ہے۔

اور قرآن مجید میں ہے :

وَلا تُبَذِّر تَبذيرًا ٢٦ إِنَّ المُبَذِّرينَ كانوا إِخوٰنَ الشَّيٰطينِ ۖ وَكانَ الشَّيطٰنُ لِرَبِّهِ كَفورًا ٢٧ ... سورة الاسراء

''اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ کے فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردیگار (کی نعمتوں) کا کفران والا (یعنی ناشکرا) ہے۔''

اللہ رب العزت جملہ مسلمانوں کو کتاب وسنت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص622

محدث فتویٰ